بسم الله الرحمن الرحیم

ولادت

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زادہ
مترجم: سید مجاھدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

آسمانی بہشت کی خوشبو مدینہ میں پھیلی ہوئی تھی. فرشتے سب سے پہلے اُن کی
ولادت کی مبارک باد ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے .

مدینہ سے دوبارہ

بہت وسعتوں تک

عطر گھل مل گیا

سب آسمانوں تک

فرشتہ نے کہا

بہار آئی

چاند اور ستارے

خوش اور مسکراتے ہیں

سردیاں تھیں، لیکن ہَوا بہاری تھی .سخت سردی کی بناپر سورج کا رنگ اُڑا ہوا تھا .سورج نے جب مدینہ کے سرمئی پہاڑوں سے، سر نکالا، تو اپنے آپ سے نورانی تر اُس نومولود کو دیکھا کہ جس نے تمام جگہوں کو ہمیشہ سے زیادہ روشن تر اور زیبا تر کر دیا تھا .

جب وہ چمکا

بیابانوں پر

تو نور نہ تھا

تابان سورج کا

نیا سورج

جب ظاہر ہوا

ہر روز کے سورج کا

رنگ ہُوا ہلکا

پھول بکھرے ہر جا

ایک سو رنگ زیبا

فرشتوں نے گایا

ایک نغمہ زیبا

آئی سوغات

آسمانوں سے

پاک ہُوا اُس سے

آب کے ساتھ گلدستہ

ایسے لگتا تھا بہار، بہت پہلے آ گئی ہو، دشت و بیابان پھولوں اور کلیوں سے خوبصورت بن گئے .

فرشتوں نے نومولود کے قدموں پر پھول ڈال دیئے .

فرشتوں نے اُس کے بدن کو بہشتی گلابوں سے خوشبودار کر دیا جو ایک دوسرں کے پَروں پر سوار کر کے زمین پر لائے تھے۔ امام رضا علیہ السلام، جب دُنیا میں آئے آپؑ کے والد گرامی امام کاظم علیہ السلام، سب سے زیادہ خوش حال تھے. اُنھوں نے اپنی شریک حیات سے کہا: اے نجمہ! تجھے بہت مبارک ہو یہ تمھارے احترام کی علامت ہے جو تم اپنے پروردگار (خداوند) کے پاس رکھتی ہو .

امام کاظم علیہ السلام نے اپنے پیارے بیٹے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی .

خوشی سے ماں کی
پلکوں سے آنسو جاری
میری آنکھیں گیلی ہیں اُس سے
ہے یہ علامت بہاری
ہے میری آغوش میں
فرزندار جمند
جو کہہ رہا ہے ہر دم
شکر تیرا خداوند

نومولود نے اپنی زیبا پلکوں کو کھولا، جو سب سے پہلے نظارہ کیا، وہ آپؓ نے اپنے والد کا پیارا چہرہ دیکھا، اور جو سب سے پہلی صدا، والد محترم کی زبان سے وہ نغمہ اذان تھی، جو کہ اُن کے کان میں کہہ رہے تھے "اللہ اکبر...لا الہ الا اللہ"

پڑھا ترانہ

چھوٹا اور زیبا

نومولود کے کان میں

آرام سے بابا نے

امام کاظم علیہ السلام نے اپنے عزیز بیٹے کا نام ''علیؑ'' رکھا جو اپنے جد گرامی امام علی علیہ السلام کے ہم نام ہے .

اسی طرح آپ کو ''رضا'' بھی کہا گیا .

تتلی اور پھول

باغ و صحرا میں

لیتے ہیں بہت شوق سے

نام ''رضاؑ'' کا